Scanned with CamScanner

چھوٹو اور عثمان بہت اچھے دوست تھے۔

ایک دن چھوٹو نے عثمان سے پوچھا،

”عثمان تم پریشان نظر آ رہے ہو۔

کیا بات ہے؟“

یہ سُن کر عثمان بولا،

”میرے ہاتھ دیکھو چھوٹو،

یہ میری قمیص میں پورے نہیں آ رہے۔

میری قمیص چھوٹی ہو گئی ہے۔“

Scanned with CamScanner

یہ سُن کر چھوٹو ہنسنے لگا اور بولا،

”تمھاری قمیص چھوٹی نہیں ہوئی

بلکہ تمھارے ہاتھ بڑے ہو گئے ہیں۔

تم اب بڑے ہو رہے ہو۔“

Scanned with CamScanner

یہ سُن کر عثمان پریشان ہوگیا اور کہا،

"مگر میں نہیں چاہتا کہ میرا جسم بدلے۔"

اس پر چھوٹو بولا،

"جب آپ بڑے ہوتے ہو تو ساتھ ساتھ آپ کا جسم بھی بدلتا ہے،
جس طرح دنیا کی ساری زندہ چیزیں بدلتی اور بڑی ہوتی ہیں۔"

مگر عثمان کو پھر بھی سمجھ نہ آئی۔

Scanned with CamScanner

یہ دیکھ کر چھوٹو نے عثمان کو سمجھاتے ہوئے کہا،

''اِس بیج کو دیکھو۔

یہ بڑا ہو کر ایک درخت بن جائے گا۔

وقت کے ساتھ ساتھ چیزیں اپنی شکل بدلتی ہیں

اور بڑی ہو جاتی ہیں۔''

Scanned with CamScanner

اَب عثمان کو کُچھ کُچھ سمجھ آئی،

لیکن پھر وہ اپنی طرف اشارہ کر کے بولا،

"یہ دیکھو، میرے پورے جسم پہ بال نکل رہے ہیں۔

یہ کیوں ہو رہا ہے؟"

Scanned with CamScanner

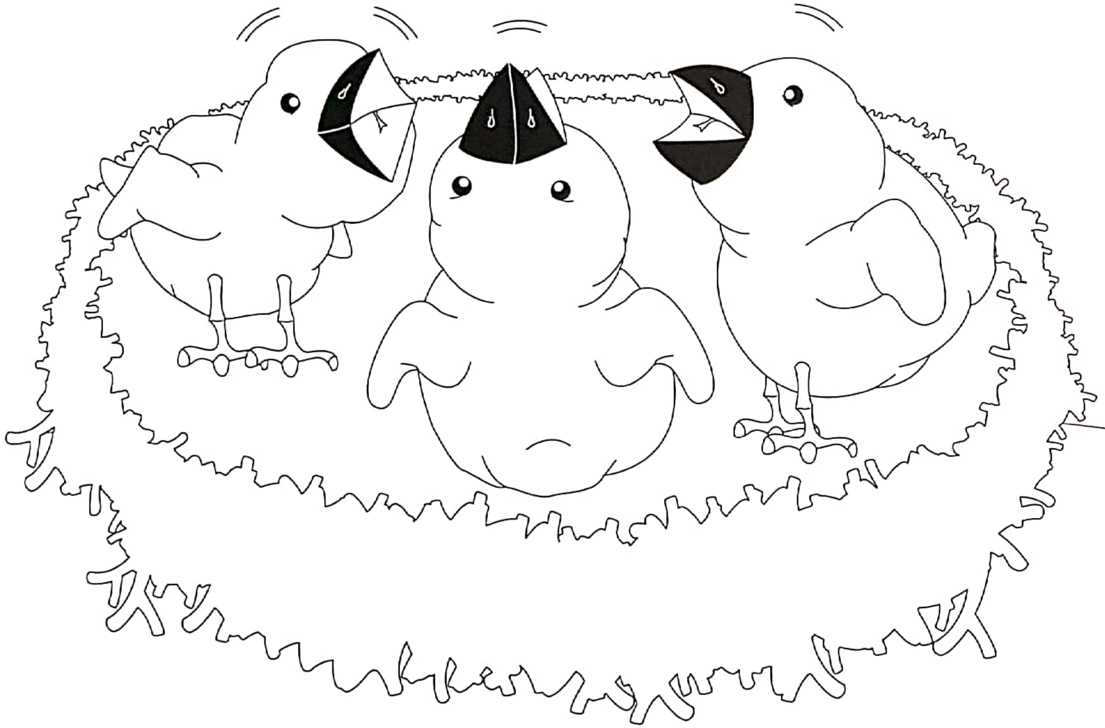

یہ سُن کر چھوٹو مسکرایا اور بولا،

”اِن ننھے پرندوں کو دیکھو،

ابھی اِن کے جسم پہ پر نہیں ہیں،

مگر جیسے جیسے یہ بڑے ہوں گے،

اِن کے جسم پہ پر نکلنے لگیں گے،

بالکل ایسے ہی جیسے تمھارے جسم پہ بال نکل رہے ہیں۔“

اُن پرندوں کی چوں چوں سُن کر عثمان بولا،

”مجھے لگتا ہے کہ میرا گلا خراب ہے۔

مجھے اپنی آواز بدلی بدلی سی لگتی ہے۔“

یہ سُن کر چھوٹو مسکرایا اور کہنے لگا،

”یہ بھی بڑھنے کی ایک نشانی ہے۔

تمھاری آواز بھی تمھارے ساتھ بڑی ہو رہی ہے۔“

Scanned with CamScanner

جیسے جیسے جسم بڑھتا اور بدلتا ہے،

وہ نئے اور مختلف کام کر پاتا ہے، جو پہلے نہ کر سکتا تھا۔

مثلاً تم بھاری چیزیں اُٹھا پاؤ گے۔''

یہ سُن کر عثمان نے پوچھا،

''کیا کچھ اور بھی بدلے گا؟''

چھوٹو نے فوراً جواب دیا،

''وقت کے ساتھ ساتھ تمھاری ضرورتیں بھی بدلیں گی۔

جیسے ایک پودے کو خشک موسم میں پانی کی ضرورت پڑتی ہے،

بالکل اسی طرح تمھاری ضرورتوں کا بدلنا بھی ٹھیک ہے۔

Scanned with CamScanner

مجھے دیکھو، میں بھی بڑھ رہا ہوں۔

میرے سر میں سے سینگ نکل رہے ہیں

اور یہ میرے بڑھنے کی ایک نشانی ہے۔

میری طرح تم بھی بڑھ رہے ہو

اور اسی لئے بدل بھی رہے ہو۔

کیا پتا شاید تمھارے سر پر بھی میری طرح سینگ نکل آئیں۔''

اِس بات پر چھوٹو اور عثمان دونوں ہنسنے لگے۔

Scanned with CamScanner

This document has been produced with the financial assistance of the above mentioned partners. The views expressed herein are those of VISION and can therefore in no way be taken to reflect the official opinion of the above mentioned partners.

All rights reserverd. No part of this publication may be reproduced, translated, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means, without the prior permission in writing of Vision.

This book is sold subject to the condition that it shall not, by way of trade or otherwise, be lent, re-sold, hired out or otherwise circulated without Vision's prior consent in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition inculding this condition being imposed on the subsequent purchase.

Vision

Enquiries concerning reproduction should be sent to the Vision Resource and Training Centre for the Rights of Child, House# 3, Street# 7, Sir Syed Colony, Mandian, Abbottabad.